بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# بچے کی بغیر آپریشن کے پیدائش اور تربیت کے بہترین اعمال اور سنتیں

۱) شروع حمل سے ہی میاں بیوی صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر نارمل زچگی کے لیے دعا کا اہتمام کریں اور روزانہ کچھ نہ کچھ صدقہ کریں۔

۲) روزانہ صبح شام سورہ یٰسین اس نیت سے پڑھیں کہ اے اللہ! بچہ نیک وصالح ہو، فرمانبردار ہو، معذور نہ ہو، آپ کا حکم ماننے والا ہو، دیندار ہو، اور آسانی کے ساتھ بغیر آپریشن کے بچے کی پیدائش ہو جائے۔

۳) حمل کے دوران مٹی نہ کھائیں ورنہ بچے کو پتھری ہونے کا ڈر ہے۔

۴) دوران حمل پاکیزہ غذا کھائیں۔ ہوٹل کی اور باہر کی پیکنگ والی چیزیں کھانے سے پرہیز کریں کیونکہ مشکوک غذائیں کھانے سے بچہ نافرمان رہتا ہے۔

۵) دودھ زیادہ استعمال کریں یا پھر دودھ سے بنی ہوئی چیزیں استعمال کریں تاکہ بچہ خوبصورت پیدا ہو۔

۶) حدیث شریف میں آیا ہے کہ دسترخوان کا دانہ اور روٹی کا ٹکڑا چن کر کھانے سے اولاد بے وقوف پیدا نہیں ہوتی۔

۷) ہر نماز کے بعد اور بستر پر جانے کے بعد، اگر ہر نماز کے بعد پڑھنے کا وقت نہ ملے تو فجر اور عصر بعد اور بستر پر جانے کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورۃ اخلاص، ایک مرتبہ سورۃ فلق اور ایک مرتبہ سورۃ ناس پوری سورتیں پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملالیں اور پھر ہتھیلیوں پر دم کریں اور پورے جسم پر ہاتھ پھیرلیں۔ اسی طرح یہی عمل تین مرتبہ کریں تا کہ حاملہ عورت ،شیطان، جادو اور کرتب سے محفوظ رہے۔

۸) چاند اور سورج گہن کے وقت چار کام کرنا سنّت ہے جن سے بلائیں ٹل جاتی ہیں: (۱) نماز پڑھنا (۲) صدقہ کرنا (۳) دعا مانگنا (۴) ذکر کرنا: یہ چار کام کرنے سے اِن شآء اللہ حاملہ عورت تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گی۔ یہ چار کام تمام مسلمانوں کو کرنا سنّت اور عافیت کا سبب ہے۔

۹) سورج ڈوبنے کے وقت باہر نہ نکلے ڈوبنے کے بعد نکلے یا ڈوبنے سے بہت

پہلے عصر بعد ہی نکل جائے۔اور روزانہ سورہ مریم اور سورہ یوسف پڑھے۔
۱۰) سورہ والتین (سورہ نمبر ۹۵) ۷ مرتبہ یا ۳ مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے جب پانی پینا ہو۔ان شاء اللہ بچہ خوبصورت ہو گا۔
۱۱) جب نواں مہینہ شروع ہو تو حاملہ عورت روزانہ صبح نہار منہ روغن بادام شیریں تین گرام کھائے اور کھٹی قابض اور لیسدار چیز نہ کھائے پیٹھ اور پیٹ پر تلی کا تیل لگائیں اور روغن بادام کا حلوہ کھائے۔(طب اکبر)
۱۲) اور نویں مہینے سے روزانہ اور اگر حمل گرنے کا ڈر ہو تو شروع حمل سے ہی یہ عمل کرنا شروع کر دے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

۳۰۰ /مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی صحت و عافیت کی اور بچے کی صحت اور زندگی کی دعا مانگے اور بغیر آپریشن کے زچگی ہونے کی دعا مانگے۔
۱۲) ہر فرض نماز کے بعد دعا مانگے کہ اے اللہ! آنے والا بچہ میرے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے خوشی اور برکت اور عافیت کا سبب بنے۔

۱۳) جن کے بچے مر جاتے ہوں ان کو چاہیے کہ جس دن سے حمل ٹھہرنا معلوم ہو روزانہ کچھ نہ کچھ ضرور صدقہ کریں چاہے ایک روپیہ، دو روپیہ صدقہ کریں اور روزانہ یہ دعا چالیس مرتبہ اللہ کیسامنے عاجزی کیساتھ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاخۡلُفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡھَا

ترجمہ: اے اللہ! میری مصیبت پر مجھے بہترین اجر عطا فرمایئے اور جو چیز مجھ سے چھن گئی اے اللہ اس سے بہت اچھی چیز مجھے اس کے بدلے میں دے دیجئے۔

نوٹ: ترجمہ بھی عاجزی کے ساتھ دعا کے طور پر پڑھا کریں۔

۱۴) حاملہ عورت کو چاہیے کہ وہ تمام گناہوں سے بچے اس لیے کہ ماں جو گناہ کرے گی وہی گناہ بچہ بھی کرے گا وہ ابھی ماں سے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ قریب ہے۔

۱۵) بچے کی پیدائش کے بعد پہلی آواز جو بچے کے کان میں جائے وہ اذان کی آواز ہونا چاہئے۔ اذان سے پہلے کوئی دوسری بات بچے کے سامنے کرنے سے پرہیز کریں۔ اس لیے اذان جلدی سے دلوائیں۔ اس عمل سے بچہ اُمّ الصّبیان والی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ (ام الصبیان

اس بیماری کو کہتے ہیں جس میں بچے کا ہاتھ اور پاؤں سوکھ جاتا ہے۔)
۱۶) جب بچہ پیدا ہو تو اذان دینے کے بعد فوراً بچہ کے کان میں سورہ اخلاص پڑھیں اور بچہ کے کان میں پھونک دیں تو ان شاء اللہ بچہ زندگی بھر زنا کاری میں مبتلا نہ ہوگا۔
۱۷) پھر بچے کو کسی نیک شخص کے پاس لے جائیں اور اس نیک شخص سے بچے کے لیے دعا کروائیں پھر اس نیک شخص سے کھجور چبوا کر بچے کے تالو میں لگوا دیں اور ان سے ہی بچے کا کوئی اچھا سا نام رکھوالیں۔

## بچے کو دواخانے اور گھر سے نکالنے کا طریقہ

۱۸) بچے کو دواخانے اور گھر سے نکالنے سے پہلے تین تین مرتبہ سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھ کر بچے پر دم کر کے نکالیں اور راستہ بھر آیت الکرسی پڑھتے ہیں اور بسم اللہ پڑھ کر اندر داخل ہوں تو ان شاء اللہ بچہ ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔
۱۹) اگر خود سے نام رکھنا ہو تو ساتویں دن تک رکھ ہی دیں اور اچھا نام رکھیں۔ یعنی پیغمبروں کے نام یا صحابہ، صحابیات کے نام رکھیں یا پھر اچھے معنی والا نام رکھیں اس لیے کہ بچہ پر اس کے نام کا اثر ضرور پڑتا

ہے اور نئے نام کے چکر میں نہ پڑیں۔
۲۰) ساتویں دن بال منڈوادیں اور سر منڈوانے کے بعد سر پر زعفران مل دیں یعنی زعفران تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں اور پھر وہ پانی بچے کے سر پر مل دیں ان شاء اللہ بچے کا بال گھنا آئے گا۔ بال کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کر دیں اور ساتویں دن اگر حیثیت ہو تو عقیقہ کر دیں۔ بچہ اگر طاقتور ہو اور ختنہ کی تکلیف برداشت کر سکتا ہو تو ساتویں دن ختنہ کروادیں۔ اور اگر کمزور ہو تو بالغ ہونے سے پہلے جلد از جلد کروادیں۔
۲۲) اور کوشش یہ کریں کہ منہ سے پہلا لفظ جو نکلے وہ اللہ ہو اس لیے بچے کے سامنے اللہ اللہ کہتے رہیں تا کہ بچہ سب سے پہلے اللہ کہے۔ اور پھر اس کے بعد بچے کے سامنے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ زیادہ پڑھا کریں تا کہ بچہ سب سے پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہی کہے اس لیے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص کی زبان سے سب سے پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ نکلے اور سب سے آخری بات موت کے وقت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ نکلے اس شخص کو زندگی بھر کے گناہ نقصان نہیں پہنچائیں گے۔
۲۳) بچے کو ماں کا دودھ پلانا چاہیے۔ بچے کے لیے دودھ پلانے کی

مدت دوسال ہے لہٰذا دوسال کے ہونے تک دودھ چھڑا دینا چاہئے۔ بچے کے لیے ماں کا دودھ سب سے اچھی غذا ہے۔ باہر کی تیار کی ہوئی (ڈبہ پیک) غذا جیسے سیرے لائک وغیرہ سے بچے کے اخلاق وعادات پر برے اثرات پڑتے ہیں لہٰذا بچوں کو ان سے بچانا چاہیئے۔ (اگر ماں وضو کرکے درود شریف پڑھتے ہوئے یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے بچے کو دودھ پلائے تو اس سے بچہ نیک اور فرمانبردار ہوگا۔)

۲۴) بچے کی پیدائش کی خبر ملے تو الحمدللہ رب العالمین کہے اور بچے کو یہ دعا دے۔

جَعَلَهُ اللهُ طَوِيْلَ الْعُمُرِ كَثِيْرَ الرِّزْقِ مِنَ الصَّالِحِيْنَ

ترجمہ: اللہ پاک اس بچے کو لمبی عمر دے اور زیادہ رزق دے اور صالحین میں سے بنائے) اور پھر بچے کے والدین کو یہ دعا دیں۔

جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

ترجمہ: اللہ پاک اس بچے کو تمہارے لئے اور امت محمدیہ کیلئے برکت کا باعث بنائے۔

۲۵) بچے کو سات برس سے نماز پڑھنے کا حکم کرتے رہیں اور جب دس

برس کا ہوجائے تو نماز نہ پڑھنے پر ماریں یادرکھیں اس وقت مارنے سے بچے کے اوپر ماں باپ کا رعب پڑتا ہے اور بچہ ماں باپ کا حکم ماننے لگتا ہے لیکن بلاوجہ نہ ماریں اور ماریں تو ہلکی مار ماریں۔

۲۶) جب بچہ دس برس کا ہوجائے تو بستر الگ کردیں یعنی ہر بچے کو اوڑھنے کے لئے الگ الگ لحاف دیں۔

۲۷) بچوں کی اچھی تربیت کے لیے مولانا عبداللہ صدیقی صاحب کی کتاب ''اولاد کو مسلمان بنانے کا طریقہ'' اور حضرت مولانا ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی کی کتاب ' اولاد کی تربیت کے سنہری اصول'' اور حضرت مولانا قمر الزماں صاحب الہ آبادی کی کتاب ''اولاد کی تربیت کا اسلامی نظام'' کا ضرور مطالعہ کریں۔بہترین کتابیں ہیں۔

۲۸) بچے کو شیطان اور جادو کے نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے صبح شام تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ كُلُّهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

نوٹ: رات میں اَصۡبَحۡنَا وَاَصۡبَحَ الۡمُلۡکُ کی جگہ اَمۡسَیۡنَا وَاَمۡسَی الۡمُلۡکُ پڑھیں۔

۲۹) جب بچے کو نظر لگ جائے تو یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں۔

وَمَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَةٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ○

**بغیر آپریشن کے زچگی کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل**

یقین کیساتھ اس عمل کو کریں ڈاکٹر کے آپریشن کرنے کی بات سے متاثر نہ ہوں، صبر کے ساتھ تھوڑا انتظار کریں، انشاءاللہ زچگی نارمل ہوگی۔

عورت کے پاس بیٹھنے والی خاتون یہ آیتیں پڑھے

نوٹ: بے وضو پڑھنے والی خواتین آیتوں کو انگلی نہ لگائیں بلکہ کاغذ کے کنارے کو پکڑ کر پڑھیں

(1) آیت الکرسی: اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ
بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ

(2) اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ
اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّهَارَ یَطۡلُبُهٗ
حَثِیۡثًا ۙ وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ
الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ (سورہ اعراف، آیت
۵۴)۔ (الدعاء المسنون: ص/۲۹۱)

(3) معوذ تین یعنی (سورہ فلق اور سورہ ناس):

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

فضیلت: حضرت فاطمہؓ سے مروی ہے کہ جب ولادت کا وقت آیا تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلیمؓ اور زینب بنت جحشؓ کو حکم دیا کہ فاطمہؓ کے پاس جائیں اور ان کے پاس جا کر یہ اوپر ذکر کی ہوئی آیتیں پڑھیں اور ان پر دم کریں۔ (الاذ کار النوویہ ص ۱۰۵، ابن سنی ۱۰۷)

فائدہ: ان اذ کار کو یقین کے ساتھ پڑھیں۔ نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ اس سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور بغیر آپریشن کے آسانی سے ولادت ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر سہولت ولادت کی تعویذات کا استعمال بہت مفید اور نفع بخش ہوتا ہے، شدید مہلک پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔

نوٹ: ۱) اس سلسلے میں تعویذات کیلئے درج ذیل اشخاص سے رابطہ وملاقات کی جاسکتی ہے۔

۱) مولانا افتخار سالک صاحب (امام وخطیب مسجد عبدالعزیز بیجپئی محوی نگر

تعویذاور پانی وغیرہ پر دم کر کے دیتے ہیں اوراس کا طریقہ بھی بتاتے ہیں جونہایت مجرب نسخہ ہے اس لیے جب ولادت کاوقت قریب ہوتو ان سے رابطہ کر کے ان سے تعویذاور پانی حاصل کیا جائے۔)

رابطہ کانمبر: 09226719560

۲) مولانا امتیاز اقبال صاحب امام وخطیب مسجد احمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشاورت چوک۔9270129087

۳) مولانا نعیم الرحمٰن ندوی امام وخطیب مسجد حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ مالدہ شیوار فون نمبر 9028842672

نوٹ: زچگی کے بعد تعویذ فوراً کھول دیں اوراس کو دفن کر دیں یا آئندہ استعمال کے لیے حفاظت سے رکھ لیں۔

(۴) اس وقت عورت کے پاس سورہ یٰسین پڑھی جائے۔

(۵) علماء نے لکھا ہے کہ جب کسی کو دردِ زہ ہو، بچہ کی ولادت کا وقت قریب ہوتو اس وقت میں اس کو کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھنا چاہئے، اور یہ دعا مانگنی چاہئے کہ یا اللہ! میرے لئے آسانی فرما۔ یہ ایسی مجرب دعا ہے جو بچی اس وقت یہ دعا پڑھتی ہے اللہ تعالی کی مدد اترتی ہے، اور اللہ تعالی آسانی کا معاملہ فرما دیتے ہیں ۔(اولاد کی تربیت کے سنہری اصول،ص ۲۱)

(۶) ولادت کے ایام سے کچھ روز (پندرہ دن) پہلے یا آخری مہینے میں کثرت سے وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ، رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ کا ورد کرنے سے انشاء اللہ ولادت میں سہولت ہوگی۔ بہت مجرب ہے۔

۷) زچگی کے بعد دوبارہ اوپر دیئے ہوئے اذکار (1,2,3) پڑھ کر زچہ و بچہ دونوں پر دم کریں انشاء اللہ زچہ و بچہ دونوں اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب عورت کیلئے وضع حمل (زچگی کے وقت) سخت پریشانی ہو تو درج ذیل آیتیں کسی اچھے برتن پر لکھ دی جائیں۔

۸) بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا، "كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ، لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ"

**طریقہ استعمال:** ان آیات کوتعویذ بنا کر بازو پر باندھ دیں (جیسا کہ حضرت علیؓ سے بھی ایسا ہی منقول ہے) نیز ایسا بھی کر سکتے ہیں کہ کسی پاکیزہ برتن یا پلیٹ وغیرہ میں روشنائی سے ان آیات کولکھ دیں اور دھو کر اس عورت کو پلائیں اور کچھ پانی عورت کے پیٹ پر بھی چھڑک دیا جائے۔(آداب الشرعیۃ: ۴۵۶/۲، الشافی بالقرآن، ندوۃ الکویت، بستان العارفین مع تنبیہ الغافلین ۴۲۷)

نوٹ: زچگی کا وقت آنے سے بہت پہلے اپنی سہولت کے لحاظ سے جب بھی وقت ملے ان آیات نمبر ۸ کو برتن پر لکھ کر رکھ لیں اور زچگی کے وقت برتن دھو کر پانی پلا دیں، ران اور شرم گاہ پر چھنٹیں ماریں۔ اگر برتن پر نہ لکھ سکیں تو ان آیات کو وضو کر کے ۱۰۱ رمرتبہ یا ۴۱ رمرتبہ یا ۲۱ رمرتبہ پانی پر دم کرلیں اور اس پانی کو زچگی سے پہلے عورت کو پلا دیں اور چھنٹیں مار دیں۔

## دعا نمبر ۸ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تعجب میں ڈال دیا

دعا نمبر ۸ کی فضیلت کے لیے یہ بات کافی ہے کہ اس کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ’’ہم کو اس (دعا کی تاثیر) کا بہت زیادہ تجربہ ہوا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اس

سے زیادہ تعجب خیز کوئی چیز نہیں دیکھی''۔سبحان اللہ چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اس دعا کے اثر انداز ہونے کا یہ اعتراف کرنا ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے، اس لیے عورتیں اس دعا کو پڑھنا ہرگز نہ بھولیں نیز حضرت امام احمد بن حنبلؒ کے صاحب زادے کا بیان ہے کہ ''میں نے کئی مرتبہ دیکھا کہ جب عورت کو بچہ جننے میں پریشانی ہوتی تو حضرت والد صاحب (امام احمد بن حنبلؒ) اس دعا کو لکھ کر دیا کرتے تھے۔

## ایک آزمایا ہوا تعویذ

۹) نیچے کچھ آیتیں لکھی جارہی ہیں ان کو کسی کاغذ پر لکھ کر کسی کپڑے میں لپیٹ کر اس زچہ عورت کو دے دیں تاکہ وہ اس کو اپنے بائیں ران میں باندھ لے انشاء اللہ العزیز آسانی کے ساتھ اس سے بچہ بہت جلد پیدا ہو جائے گا، مگر بچہ پیدا ہونے کے فوراً بعد اس تعویذ کو کھولنا ہرگز نہ بھولیں۔ وہ آیات یہ ہیں:

وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ، اَهْيًا اَشْرَاهْيًا۔

(اخیر کے دونوں الفاظ آیت نہیں ہیں۔)

یہ بہت آزمایا ہوا تعویذ ہے۔

بہت سے علماء کو اس تعویذ کے ذریعہ بہت زیادہ آسانی ہونے کا تجربہ ہوا ہے؛ بلکہ بعض عاملین نے تو یہاں تک دعویٰ کیا ہے کہ ''اس تعویذ کو باندھنے کے دس منٹ بعد بچہ بآسانی پیدا ہو جائے گا۔''

## ۱۰) ایک اور مجرب عمل برائے تسہیل ولادت:

اَللّٰهُمَّ لَاسَهْلَ اِلَّامَاجَعَلْتَهٗ سَهْلًاوَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلًااِذَاشِئْتَ ، فَسَهِّلْ لِیَ الْوِلَادَةَ سَهْلًا بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ وَبِحَقِّ قَوْلِكَ يُرِيْدُاللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَايُرِيْدُبِكُمُ الْعُسْرَ، وَبِحَقِّ قَوْلِكَ يُرِيْدُ اللهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَ بِحَقِّ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ، اَلَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ، بِحَقِّ فَسَهِّلْ يَااِلٰهِی كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِالْاَبْرَارِ صلی اللہ علیہ وسلم سَهِّلْ۔

نوٹ: حاملہ عورت حمل کے آخری دنوں میں ہر فرض نماز کے بعد آسانی ولادت کے دھیان سے ۷ مرتبہ مسلسل پڑھا کرے اور بوقت ولادت گھر کے مختلف لوگ اول آخر ۱۱/۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اخیر میں لکھا ہوا فَسَهِّل سے آخر تک ۱۱۱۱ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ مسلسل پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ العزیز بغیر آپریشن کے عافیت کے ساتھ ولادت ہوگی۔

## ۱۱) زچگی کی آسانی کے لیے مزید ایک مجرب عمل:

يَاخَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَامُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْ فلاں بنت فلاں بِالْعَافِيَةِ

(فلاں کی جگہ حاملہ اور اس کی والدہ کا نام لیں)

طریقہ: مذکورہ بالا دعا ۳ یا ۵ یا ۷ مرتبہ پڑھ کر حاملہ کے پیٹ پر دم کریں۔

۱۲) جب عورت کو بچہ پیدا ہونے کا درد شروع ہوجائے تو نیچے لکھی ہوئی آیات کو کسی میٹھی چیز (جیسے گڑ، بسکٹ، کھجور، شکر وغیرہ) پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلا دیں۔ انشاء اللہ بچہ نہایت آسانی کے ساتھ اور بہت جلدی پیدا ہوجائے گا۔ خود وہی عورت بھی دم کرسکتی ہے۔ آیات یہ ہیں:

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ،وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ،وَاِذَا الْاَرْضُ

مُدَّتۡ، وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَ تَخَلَّتۡ، وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ○

۱۳) ایک دوسرا عمل یہ بھی ہے کہ درد زہ شروع ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے اس کو کھلا دیا جائے انشاء اللہ بچہ خیریت کے ساتھ جلدی ہی پیدا ہو جائے گا، اور آپریشن کی ضرورت نہیں رہے گی۔

**نوٹ:** اس سلسلے کی مکمل معلومات کے لیے کتاب ''بغیر آپریشن بچے کی پیدائش کے لیے آسان قرآنی دعائیں اور کچھ آسان اہم نسخے'' مرتب مفتی عزیز احمد بلند شہری خرید کر اپنے گھر میں رکھیں اور مطالعہ کریں۔

## حمل کے دوران آرام کرنے کی وجوہات

۱) حمل کے دوران کسی بھی مہینے میں خون کا جاری ہونا۔ ۲) بچہ دانی کا منہ کمزور ہونا۔ ۳) مسلسل پیٹ میں درد ہونا۔ ۴) کھیڑی کا نیچے کی جانب ہونا۔ ۵) مسلسل حمل کا ضائع ہونے کے بعد اگر حمل رکا ہو تو آرام کرنا۔ ٦) جڑواں (Twins) یا اُس سے زیادہ حمل کا رُکنا۔

نوٹ: عام حالات میں حاملہ کو چاہیے کہ حمل کے دنوں سے قبل جو گھریلو کام کاج کرتی تھی اسے جاری رکھے اس سے زچگی میں سہولت وآسانی ہوتی ہے لیکن مذکورہ بالا صورتوں میں ڈاکٹرس آرام کے لیے مشورہ دیتے ہیں۔

# آپریشن (سیزر) کرنے کی وجوہات

نوٹ: درج ذیل حالات میں ڈاکٹرس بحالتِ مجبوری آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لہٰذا ان کی رائے ومشورہ پر ضرور غور وفکر کریں۔

(۱) Meconeum بچے نے پیٹ میں پاخانہ کردیا ہو۔ (۲) بچے دانی کا منہ نہ کھلنا۔ (۳) (CPD) ولادت کا راستہ کم ہونا۔ (۴) پہلے سے دوسیزر ہوا ہے تو تیسرا سیزر ہی ہوگا۔ (۵) کھیڑی (Placenta) نیچے کی جانب ہونا۔ (٦) کھیڑی کا وقت سے پہلے چھوٹ جانا۔ (۷) بچے دانی کا پانی سوکھ جانا۔ (۸) ماں کا بلڈ پریشر (Blood Pressure) بڑھ جانا اور اس میں ماں کو جھٹکے آنا۔ (۹) بچے دانی کا پھٹ جانا۔ (۱۰) بچے کے دل کی دھڑکن کم ہوجانا (Fetal distress) (۱۱) بچے کا اُلٹا ہونا یا ترچھا ہونا۔ (۱۲) بچے کی نال یا پیر یا ہاتھ کسی ایک کا باہر آجانا۔

# جب بچے کو رات میں نیند نہ آئے اور بچہ ستائے تو کیا عمل کریں؟

۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے رات میں نیند نہ آنے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ، وَأَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّاتَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِھْدِئْ لَیْلِیْ وَأَنِمْ عَیْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ! ستارے بھی چھپ گئے، آنکھیں بھی سکون پا گئیں، اور تو زندہ ہے قائم رہنے والا ہے، نہ تجھے اونگھ آتی ہے، نہ نیند، اے ہمیشہ ہمیش کے لیے زندہ اور سب کو قائم رکھنے والے، میری رات کو آرام دہ بنا دے، آنکھوں میں نیند عطا فرما دے۔ (ابن سنی، ص ۲۴۴)

فائدہ: یہ دعا پڑھ کر دم کرنے سے آرام کی نیند آ جاتی ہے۔

۲) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَأَنْ یَّحْضُرُوْن

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کے غضب سے اور اس کی پکڑ سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (ابن سنی، ص ۲۴۴) (الدعاء المسنون)

فائدہ: جب نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ بہترین نیند

آ جائے گی۔

۳) یہ دعا پڑھ کر دم کرنے کے بعد آرام کی نیند آ جاتی ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَآ أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَآ أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَآ أَضَلَّتْ، کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْاَنْ یَّطْغٰی، عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

(جلد نمبر ۱۰، ص ۱۲۶، (مجمع الزوائد) الدعاء المسنون)

## ضدی بچوں کی ضد ختم کرنیکا طریقہ

**طریقہ نمبر ۱:** بعض بچے بہت ضدی ہوتے ہیں ان بچوں کی ضد ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بچوں کو حرام اور مشکوک چیزوں کے کھانے سے بچایا جائے جیسے باہر کی پیکنگ کی چیزیں اور اس کے علاوہ چائنیز پکوان اور ہوٹل کے ایسے کھانے جن کے اندر اجینوموٹو شامل کیا جاتا ہو، ایسے تمام کھانوں سے اپنے بچوں کو بچایا جائے۔ اور ان کھانوں کی بجائے اپنے بچوں کو پاکیزہ کھانا کھلایا جائے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کر کے اپنے بچوں کو کھلائیں۔ اس کے علاوہ پھل فروٹ کھلایا جائے جیسے سیب، انگور،

کیلااور اگر اس سے زیادہ عمدہ کچھ کھلانا ہوتو کاجو، بادام، کشمش، سوکھی انجیر، کھجور وغیرہ کھلایا جائے۔ اگر والدین اپنے بچوں کی پاکیزہ غذا پر خصوصی توجہ دیں اور اس کا خاص اہتمام کریں تو والدین اپنی آنکھوں سے خود دیکھیں گے کہ ان کے بچے ضد کرنا چھوڑ دیئے۔

**طریقہ نمبر ۲:** پانچوں وقت کی نماز کے بعد اور بستر پر جانے کے بعد، ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، ایک مرتبہ آیۃ الکرسی، ایک مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ احد)، ایک مرتبہ سورۃ فلق (قل اعوذبرب الفلق)، ایک مرتبہ سورۃ الناس (قل اعوذبرب الناس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اس طرح اٹھائیں جس طرح دعا مانگتے ہیں اور ان پر دم کرلیں (پھونک لیں) اور اگر بچہ چھوٹا ہوتو دونوں ہاتھ بچے کے پورے جسم پر پھیر دیں۔ خیال رہے جسم کی کوئی جگہ نہ چھوٹے۔ اور اگر بچہ موجود نہ ہوتو اس کا تصور کر کے دم کر دیں۔ اور اگر بچہ بڑا ہوتو بچے کی دونوں ہتھیلیوں پر دم کر دیں اور بچے کا ہاتھ اس کے پورے جسم پر پھیرنے کے لیے کہیں۔ ان شاء اللہ بچے کی ضد ختم ہوجائے گی۔

نوٹ: سورج نکلنے سے پہلے اور سورج ڈوبنے سے پہلے، اور بستر پر جانے کے بعد یہ عمل تیز آواز سے پڑھیں تا کہ کمرہ میں آواز پھیل جائے تو اور بھی

فائدہ بڑھ جائیگا۔

# فائدہ منداحتیاطی تدابیر

اپنے گھروں میں اور بچہ کے کپڑوں پر، جہاں بچہ سورہا ہواس جگہ کوئی جاندار کی تصویر نہ ہوکسی طرح کا کارٹون نہ ہو، بچے کے کپڑے پر ،کھلونے پر، جھولے پر، بلینکٹ پر، بچے کے اڑھانے والے پر اور بچے کے تمام ہی سازوسامان پر تصویر یا کارٹون بنے ہی ہوتے ہیں لہٰذا ان تصاویر کوختم کردیا جائے۔ اس جگہ پھول وغیرہ لگادیا جائے۔ اس کے علاوہ بچوں کے ناپاک کپڑوں (پیشاب پاخانے کے کپڑے) کورکھنے کے لیے چین والی تھیلی یا پھر ڈھکن والی بالٹی استعمال کی جائے کیونکہ جس جگہ ناپاکی ہوتی ہے اس جگہ شیاطین رہنے لگتے ہیں اور ہمارا بچہ شیاطین کی شرارتوں کی وجہ سے سکون کی نیند نہیں سوپاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کواور خود مائیں بھی بجنے والے زیورات نہ پہنیں۔ اسی طرح بجنے والے کھلونے استعمال نہ کئے جائیں جیسے جھنجھنا وغیرہ۔ پاؤں کی پٹی میں بجنے والے گھنگروضرور لگائے جاتے ہیں لہٰذا اسے نکال دیا جائے اور جس جگہ بجنے والے آلات، کھلونے، زیورات موجود ہوتے ہیں اس جگہ رحمت کے فرشتے نہیں آتے اور رحمت کے فرشتے

اگر نہ آئیں تو ہمارے بچوں کی حفاظت کے فرشتے نہیں آتے اور رحمت کے فرشتے اگر نہ آئیں تو ہمارے بچوں کی حفاظت نہیں ہو پاتی اور بچے اچھی نیند نہیں سو پاتے۔ لہٰذا ان چیزوں کا بہت دھیان رکھا جائے۔

# جن عورتوں کو اولاد نہیں ہوتی ان کے لیے ایک مجرب عمل

میاں بیوی دونوں تہجد کے وقت اٹھیں اور چار رکعت نماز تہجد کی ادا کریں اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ استغفار پڑھیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اس کے بعد 15 یا 20 منٹ دعا مانگیں جس میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں کیونکہ بعض اوقات گناہوں کے سبب اللہ کی نعمتیں رُکی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس کے بعد جیسا بچہ پسند ہو ویسا بچہ اللہ تعالیٰ سے رو رو کر مانگیں اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسا منہ بنالیں۔ یہ عمل پابندی سے کریں۔ ان شاء اللہ اولاد ضرور ہوگی۔

نوٹ: اگر میاں بیوی دونوں یہ عمل نہ کرسکیں تو ان دونوں میں سے کوئی ایک یہ عمل کرلے۔